کرائی جواس بات کی دلیل ہے کہ امام اعظم اور رئیس مقدم آپ ﷺ ہی ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اذا کان یوم القیمة کنت امام النبیین وخطیبهم و صاحب شفاعتهم غیر فخر (الترمذی ، کتاب المناقب ، باب ما جاء فی فضل النبی ﷺ

جب قیامت کا دن ہوگا تو میں سارے انبیاء کا امام، نمائندہ اور ان کیلئے سفارش کرنے والا ہوں گا میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ یوم ندعوا کل اناس بامامهم (سورة الاسرا ٧١)

جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام سمیت بلائیں گے۔ امام ابن کثیر اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

یخبر تبارک وتعالی عن یوم القیمة انه یحاسب کل امة بامامهم ..... هذا اکبر شرف لاصحاب الحدیث لان امامهم النبی ﷺ (تفسیر ابن کثیر ٩٦/٥)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سے متعلق بتا رہے ہیں کہ ہر جماعت کا حساب و کتاب اس کے امام کے سامنے ہوگا .....اس میں اہل حدیث کی بہت بڑی شان و بزرگی ہے اس لئے کہ ان کے امام نبی کریم ﷺ ہیں۔

قرآن و حدیث کی روشنی سے معلوم ہوا کہ ہمارے محبوب رسول اللہ ﷺ دنیا و آخرت میں مطاع مقتدا، امام الانبیاء اور امام اعظم ہیں۔

خلاصہ بحث یہ ہے کہ ہمارے نبی ﷺ اگرچہ تمام انسانوں کے لئے نبی و رسول ہیں لیکن شافع محشر، ساقی کوثر اور امام اعظم صرف اور صرف اہلحدیث واہلسنت والجماعت کیلئے ہیں کیونکہ یہی وہ خوش نصیب جماعت ہے جو شرک و بدعت سے اجتناب کرتے ہیں اور دین و دنیا کے ہر معاملہ میں اپنے رسول کریم ﷺ کو ہی واجب الاطاعت اور امام اعظم سمجھتے ہیں۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے سابق مدرس مولانا محمد اسحاق رحلت فرماگئے

نہایت رنج و الم کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ ممتاز عالم دین، جامعہ سلفیہ کے سابق مدرس مولانا محمد اسحٰق بتاریخ 12 دسمبر بروز جمعرات سرگودھا میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا تعلق سلانوالی ضلع سرگودھا سے تھا۔ آپ 1974 سے 1976 تک جامعہ سلفیہ میں استاذ رہے۔ عربی ادب اور منطق و فلسفہ کے مضامین آپ کے زیر تدریس تھے۔ آپ کا اسلوب تدریس منفرد تھا۔ بے حد ذہین اور محنتی تھے۔ بہت خوش اخلاق اور ملنسار تھے۔ آپ دوبارہ دو سال قبل بھی جامعہ بطور مبعوث استاذ تشریف لائے تھے۔ لیکن بعض وجوہات کی بناء پر دوبارہ سرگودھا تشریف لے گئے۔ آپ کی رحلت سے جہاں مولانا کا حلقہ متاثر ہوا ہے، وہاں جامعہ سلفیہ میں ان سے فیض حاصل کرنے والے تمام طلبہ بھی سوگوار ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے، بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور اعلیٰ علیین میں درجات بلند کرے۔ اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث کے بانی رکن، **ممتاز عالم دین مولانا حافظ علی محمد** ڈھیسیاں میں انتقال فرما گئے۔

پوری جماعت میں یہ خبر نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ مرکزی جمعیت اہلحدیث کے بانی رکن اور ڈھیسیاں منصور پور نزد جڑانوالہ کے ممتاز عالم دین اور نمونہ سلف حافظ علی محمد 12 دسمبر بروز جمعرات رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ممتاز خطیب مولانا محمود الحسن غضنفر آف چکوال، مولانا مسعود الحسن اور قاری عبدالرؤف کے والد گرامی تھے۔ آپ کی علمی دینی، تعلیمی، تبلیغی و دعوتی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ آپ نے پوری زندگی اسلام کی اشاعت کیلئے وقف کی ہوئی تھی۔ اور سینکڑوں کی تعداد میں بچے اور بچیوں نے آپ سے قرآن حکیم اور اسلامی تعلیم حاصل کی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی رحلت پر پورا گاؤں سوگوار تھا اور ہر آنکھ اشک بار تھی۔ آپ کی نماز جنازہ شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ مولانا مسعود عالم صاحب نے بڑی رقت کے ساتھ پڑھائی۔ جس میں ہزاروں لوگ شریک تھے۔ بڑی تعداد میں علماء اور طلبہ شریک ہوئے جن میں شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی، مولانا محمد یونس، مولانا امین الرحمٰن، پرنسپل جامعہ سلفیہ محمد یاسین ظفر، مولانا عبداللہ امجد چھتوی، مولانا عتیق اللہ، مولانا محمد اسحاق بھٹی بطور خاص شامل تھے۔ آپ کی رحلت سے ہم سب ایک مشفق مربی اور ہمدرد انسان سے محروم ہوئے ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ ادارہ جامعہ مولانا محمود الحسن غضنفر، مولانا مسعود الحسن اور قاری عبدالرؤف سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور بلندی درجات کیلئے دعا گو ہے۔